کتاب ملنے کا پتہ :- لالہ پیارے لال اینڈ سنز بکسیلر بدایوں

اصل سوانگ

# بنو باس لیلا

رامائن کا پہلا حصہ

من تصنیف

سحر زبان عالی مناقب جناب منشی نرائن داس صاحب پاراسری مرحوم

متخلص بہ شعلہ رئیس بدایوں

حسب الارشاد پنڈت شمبھو دیال صاحب پاراسری بدایونی نبیرہ زادہ

مصنف ہذا و برادر زادہ پنڈت بشیشر دیال صاحب پاراسری

باہتمام رام سرن لعل رستوگی منیجر

شانتی پریس بدایوں میں چھپا

۱۹۳۲ء

بار پنجم ۵۰۰ جلد　　　قیمت فی جلد

# اشتہار

منشی نرائن داس صاحب پاراسری شعلہ و رئیس بدایوں کی تصنیف کردہ حسب ذیل کتب چھپکر تیار ہیں۔ شائقین سے التماس ہے کہ جلد خرید فرماویں۔ ورنہ دوسرے اڈیشن کا انتظار کرنا پڑے گا۔

| | | |
|---|---|---|
| ۱۔ بنوباس لیلا | اردو (رامائن کا پہلا حصہ) | ۳ر |
| ۲۔ شکتی لیلا | اردو (رامائن کا دوسرا حصہ) | ۳ر |
| ۳۔ ستی لیلا | اردو (رامائن کا تیسرا حصہ) | ۳ر |
| ۴۔ فسانۂ عجائب | اردو | ۳ر |
| ۵۔ اندل ہرن | اردو | ۳ر |
| ۶۔ سوانگ راستہ گیان مارگ | | ۳ر |
| ۷۔ اصل سوانگ راجہ بھرتری | | ۴ر |

ملنے کا پتہ

۱۔ منیجر شانتی پریس بدایوں

۲۔ لالہ پیارے لال اینڈ سنز بک سیلر بدایوں

پنڈت شمبھو دیال پاراسری نبیرہ زادہ
عالیجناب منشی نراین داس صاحب پاراسری
متخلص شعلہ رئیس بدایون

اوم

# تت ست

# سدھ سری گنیش ایمہ

## استت سری دورگا جی

میں تیری استت کروں ہاتھ جوڑ سر نائی
جے جے جگدمبنی جاگ جننی جے کالی کھپر والی کی
جن شمبھ نشمبھ کو ناس کیا اور رکت بیج کو مارا ہی
ای دوکھ بناسن بپت بدارن سدا سکھ کی داتا ہے

سوانگ بنایا ہی نیا کبھو سدا سہاگ ہے
جے جے درگا جگ رانی کی جے جوالا جگ متوالی کی
جن چنڈ منڈ کی کھنڈ کھنڈ کر سنتوں کو نستارا ہی
ان داس نرائن پر کرپا کر جگ جننی جے ماتا ہو

### راجہ دسرتھ از گرو بششٹ

اے گرو تم پرشاد سے ہیں بیٹے میرے چار
ہیں بیر ہوا وہ جوان ہوا اب راج اُسے دلوا دیجے
جسدن ہووے ساعت اچھی وہ دن مجھ کو فرما دیجے

اُن میں سے سری رامجی لائق اور ہشیار
کوئی دیکھ مہورت اچھی سی گدی پہ اُسے بٹھلا دیجے
بھگوان بھجن میں کیا کروں اب یہ مجھکو اگیا دیجے

### بششٹ از راجہ دسرتھ

اے راجہ تو دھن ہے دھن تیرا اوتار
دھن ہی تیری بدھ کو ست تیری گفتار
ہے تم سے زیادہ ہمکو خوشی کل کرنا ہو سو آج کریں
شب شنکر تم پر دیا کریں بھگوان سپھل کاج کریں
ہے وہی مہورت نیک سا لگن جب رام اودھ کا راج کریں
اب آگے وہ کچھ ہو ویگا جو کچھ اچھا مہاراج کریں

## راجہ دسرتھ از سومنت

اے سومنت جلدی اٹھو سارا جو راج سماج
کل کے دن سری رام کو جو دینا ہے راج
ایسی رچنا رچدی کوئی جو اندر دیکھ شرما جاوے
اور کاریگری اپنی ساری سب بھول بسوکرما جاوے
کیلاش پوری بیکنٹھ دہام دیکھ شب اوسے لجیا کھاوے
ہو ششک ارم ہر کوچہ گلی وہ کاریگری تو دکھلاوے
گلزار جنان بستان جہاں حیرت سے اپنی ہاتھ ملیں
رضوان و حور کریں تحسین اور واہ واہ ثنا کریں
در کھولدو میرے خزانہ کا کوئی نہ کہیں محتاج رہے
جو ایک کا طالب ہو جیسی تو ایک کے اسکو تو سو دے
سب میری برابر ہو جائیں آنند کریں اور دان کریں
جو میری گھر میں ہے سامان وہ اپنے گھر سامان کریں

## سومنت از رعایا

رام چندر کا تلک ہے سنیو کان لگائے
یہہ راجا کا حکم ہے کہتا ہوں سمجھائے
لعل جڑت بندن واری دروازہ پر لگواؤ تم
گج موتیوں اور جواہر کا اب گھر گھر چوک پُر اؤ تم
سونے چاندی کے کلسوں میں بھر گنگا جل بھرواؤ تم
مخمل دیبا اور اطلس کے گلیوں میں فرش بچھاؤ تم
جس چیز کی تم کو خواہش ہو میرے گھر سے لیجاؤ تم
بیکنٹھ سے بڑھکر ہو جاوے اب ایسا نگر سجاؤ تم

## سرستی

چلی سرستی سرگ سے کیسری ہوئی دو چار
بدھ کو اوسکے ہر لیا ہوئی نپٹ بیزار
سنہہ نوچتی تھی اور روتی تھی اور سر کے بال کھسوٹتی تھی
چلاتی تھی گھبراتی تھی اور پڑی زمین پر لوٹتی تھی
بے چین بکل بیاکل بیتاب نپٹ گھبراتی تھی
کبھی سر کو اپنے پیٹتی تھی کبھی کوٹتی اپنی چھاتی تھی

## رانی کیکئی از کبری

اے دیا یہ کیا ہوا باندی تیرا حال
رنگ زرد منہ فق ہے آنکھیں ہو گئیں لال

کیا بھوت نے تجھکو پکڑا ہے یا دیو پری کا سایہ ہے
یا گھر سے تیری کوئی خبر مرجانیکی لے آیا ہے

دیوانی ہوئی یا نشہ پیا یا دکھ کسی سے پایا ہے
وہ دل اس کو سزا اور دلواؤں کہو کس نے تجھے ستایا ہے

کیوں تو روتی ہے کیا دکھ ہوا کیوں تو نے سوگ اٹھایا ہے
یہ حال تو کہہ مجھسے باندی دل غم سے میرا گھبرایا ہے

## باندی از رانی کیکئی

مکر و دغا اس دہر کا ہے سارا مشہور
جانے کیا بھگوان کو آگے ہے منظور

وہ راجہ صاحب رانی جی کے عاشق زار کہاتی تھی
ہر وقت تمہاری صورت پر وہ صدقے ہو ہو جاتی تھی

ہر وقت زبان پر نام ترا جو بات بات میں لاتی تھی
تم ذرا خفا ہو جاتی تھیں تو سو سو بار مناتے تھے

اور دیکھ ترا گل سا چہرہ وہ پھولے نہیں سماتے تھے
بن دیکھے تمہاری صورت کے وہ ان پان نہیں کھاتے تھے

دل جان و جگر سے زیادہ تم کو پیارا تمہیں بتاتے تھے
اور بھرت کو اپنا لخت جگر اور نور نظر فرماتے تھے

تم گنی ست بادی سچ اور دھرم دھجا کہلاتی ہیں
سو کوشلا ست رام چندر کو راج تلک دلوانے گئی ہیں

## ایضاً

ہوش ہیں میرے باختہ دیکھ جہان کا طور
ظاہر ہیں کچھ اور ہے باطن ہیں کچھ اور

وہ مہر و محبت کدھر گئی وہ کدھر گئی الفت پیاری
دیا رام چندر کو راج تلک یہ دیکھو رسم وفاداری

گر سچ پوچھتی ہو رانی ہے اسی سبب گریہ زاری
اس مہر و محبت کے صدقے اس الفت کے میں بلہاری

جب رام کو راج تلک ہوئے گا تب بھرت کریں خدمتگاری
اور تمکو داسی کرمانے سری رام چندر کی مہتاری

## رانی کیکئی از باندی

ہٹ جا آگے سے میرے کیوں آیا ہے کال
گر بولی ایسا بچن تو لونگی زبان نکال

لوں کھینچ زباں منہ سے باہر گر تو نے ایسا کلام کیا
قربان میں اپنے بالم کے من چیتا میرے کام کیا
میرے رام کو دوش لگاتی ہو اور راجہ کو بدنام کیا
ہو سارے جہاں میں عیش و خوشی کیوں تو نے رنج و آلام کیا

## گڑہ

یہ تو نے کیا کہا نکل تو گھر سے میرے
کالا منہ کروائے تجھے میں گھر سے نکالوں
کاٹوں تیری زبان انت میں توڑ دوں تیرے
دوا و نجلی پھر خاک تیرے سر پر میں ڈالوں

## باندی از کیکئی

ہوتی ہو کس واسطے تم رانی دلگیر
تم میرا قصور معاف کرو مجھے ان باتوں سے مطلب کیا
ایک مدت میں نے کھایا نمک کرتی ہوں نمک کی شرط ادا
ہوا مایا موہ مجھے اس سے میں نے بھرت کو گود کھلایا تھا
نیکی کرتے ہو بدی یہ میری تقدیر
میں باندی ہی کہلاؤنگی اب کیکئی اودھ کا ہو راجا
میں ایسی سمجھ کے بیٹھا ری نیکی کا بدی بدلا پایا
اب سوچ تو تو دل میں رانی اس کام کا ہو انجام برا

## رانی از باندی

بیٹھی بہر ستی جیب پر جب رانی کی جائے
تو خیرخواہ ہو اے باندی میں نے تجھکو اب پہچانا ہے
دنیا میں کوئی کسی کا نہیں مطلب کا سارا زمانہ ہے
ہے دغاباز راجہ دسرتھ اب میں اُدسکو جانا ہی
آگ بگولا ہو گئی بولی یوں گھبرائے
جو اپنا ہو سو اپنا ہی بیگانہ سو بیگانہ ہے
جو کوئی بھروسا کسیکا کرے وہ بیوقوف دیوانہ ہے
تدبیر بتا مجکو کوئی تو خردمند اور دانا ہی

## باندی از کیکئی

درد انگوٹھے میں ہوا جب رانی انجان
ہی قرض تمہارا راجہ پر اُس قرض کو اپنی طلب کرو
پہلے تو قول و قرار کرو پھر پیچھے اپنا لینا لو
راجہ نے دینے گئے دو تجکو بردان
لو بھرت کو راج اجودھیا کا اور چودہ برس بن رام کو دو
اب آگے وہ کچھ ہووے گا جو کچھ کہ تیری تقدیر میں ہے

## رانی کیکئی

آگ بدن میں لگ گئی سنتے ہی یکبار
باموئے پریشاں دیدۂ گریاں سینہ سوزاں درد بدل
بیکلی سی تھی ارے بس بیکل تھا تیغ ستم سی دل گھائل

وہیں زمین پر گر پڑی زیور دہر اُدھر ا
مضطر نالاں باشور و فغاں رو رہی تھی دلسے تھی بسمل
تھی شکل ڈراونی ہوا سی ہو دیکھ جسکو آسیب خجل

## راجہ دسرتھ از رانی کیکئی

راجہ آیا محل میں جسم گیا تھرائے
ای جان جہاں کہو خیر تو ہی کیا صورت آج تمہاری ہے
چل راج بھون میں دیکھ تو لے کیسی کیسی تیاری ہے

سر سے لے پاؤں تلک گیا پسینہ آئے
ہی رام چندر کا راج تلک جنکی تو پران پیاری ہی
ہی دھوم دھام گھر گھر پور میں آنند ہر اک نرناری ہی

## رانی کیکئی از راجہ دسرتھ

تو راجہ رگھو کل تلک ہر دم تیرا اوتار
دو دینے کئے بردان مجھے وہ راجا جی دلواؤ مجھے
گر دینے میں انکار رہو کچھ اس وقت ابھی فرماؤ مجھے

سینہ تنگ ہوتی نہیں جھنٹ تری گفتار
دو گے کہ نہیں منہ سی کہدو سچی سچی بتلاؤ مجھے
پہلے دیدو لینا میر اجی چاہی جہاں لیجاؤ مجھے

## راجہ دسرتھ از رانی کیکئی

ای رانی کیا چیز ہیں دو دو بنا بردان
دو کے بدلے چار لو حاضر ہیں تن اسرن

## گرہ

بر تو ہیں کیا چیز پران مانگو تو دیدوں
ہاں دینی ہیں کئے جو نٹ کاہی کو بولوں
جی چاہے سو لیو مجھے انکار نہیں ہی
ذرا نہیں انکار بلکہ اقرار مجھے ہے

جس کو تم کہدیو جان تن من دھن بخشوں
سچوں کی کہیں بات بھلا ہوتی ہی دگر گوں
منہ مانگے لے لیو مجھے تکرار نہیں ہی
تم سے میری جان ہمیشہ پیار مجھے ہی

## رانی کیکئی از راجہ دسرتھ

| | |
|---|---|
| پہلے بھی دینے گئے پھر بھی ہے اقرار | اے راجہ تم کر چکے ترا چار دو بار |
| بر دان ہیں تمسے مانگتی ہوں گر لہنا میرا دیتے ہو | دو بھرت کو راج اجودھیا کا اور چودہ برس بن رام کو دو |
| کیوں سنتے ہی رخ زرد ہوا غش آنے لگا کچھ تو بولو | تم کسکی زباں سے کہتے تھے رانی جی چاہی سو لیلو |

## راجہ دسرتھ از رانی کیکئی

| | |
|---|---|
| غفلت سے بیدار ہو کیا گریباں چاک | بیقرار بیتاب ہو بولا وہ غمناک |
| دیوانی ہے یا متوالی تیری السشر نے ہے مت ماری | کس واسطے مجھپر کرتی ہے یہ جور و جفا و ستمگاری |
| سری رام چندر کو ہے ہر دم تو کونسلا جی سے پیاری | قربان رام پہ تو رانی اور رام سدا تجھپر واری |

## کڑہ

| | |
|---|---|
| رام تمہاری. پوت رام کی تم مہتاری | رام تمہارے پران رام کی تم ہو پیاری |
| کیا تجھکو ہو گیا بدھ ہے کسنے ماری | ایسا بچن کٹھور بچن مت بولو ناری |

## لاونی گوہر

رانی ایسی نہ منہ سے نکالو

| | |
|---|---|
| رام چندر کو بنواس ہو جیب کو اپنے سنبھالو | بھرت کو دیدو راج اودھ کا۔ رام کو بھی مت ٹالو |
| ایک بچن کو میں نے پالا۔ ایک بچن تم پالو | راجہ دسرتھ پران تجت ہے۔ دیکھو دیکھنے والو |

## رانی کیکئی از راجہ دسرتھ

| | |
|---|---|
| اے راجہ دھرماتما دھرم دھجا مہاراج | کھوتے ہو کیوں دھرم کو دو دن کا ہی راج |
| پہلے تو مجکو دیر گئے اب پیچھے سے کیوں روتے ہو | کیوں اپنے دھرم کو کھوتے ہو مہاراج ادھرمی ہوتے ہو |
| کیوں جگ میں ہنسی کراتے ہو کیوں کل کا نام ڈبوتے ہو | تھوڑی سی زندگی باقی ہے کیوں اسکو مہنیا کھوتے ہو |

بل نے رکھا دہرم جگت میں کیرت پائی
تم بھی رکھو دہرم کہوں تمسی سمجھائی

دہرم پہ تھا ہرچند دیس میں ملی بھلائی
منہ سے جو کہدیا کرو مت لیو برائی

## راجہ دسرتھ از رانی کیکئی

ای ہو رانی کیکئی میں تیری قربان
لے راج پاٹ اور دہن دولت مال وجواہر زر سب
لے بھرت کو راج اجودھیا کا پر رام پہ اتنا ظلم نکر

ہا ہا کہاؤں پتیاں پڑوں کہنا میرا مان
مجھے جان ملک انکار نہیں درکار ہو شوق سے کاٹ لے سر
کر بن مت جی راج اجودھیا کا وہ بیٹھا رہیگا اپنے گھر

## گرہ

جوڑوں دونوں ہاتھ پڑوں میں تیرے پتیاں
ڈوبت ہوں مجھدھار پکڑ لے میری بتیاں

مت کاٹے وہ پیڑ تو بیٹھی جس کی چھیاں
رکھ لے میری لاج تری ہت اکھی گتیاں

## لاونی گوہر

رانی اسے بن کو نہ بھیجو اکیلا

رام چندر کی بال وستہا
سگے پتر ہیں میری چارو

بالک ہی البیلا
کوئی نہیں سوتیلا

راج نہ دو اسی گھر ہی رہن دو
بھرت کو دیدو راج اودھ کا

کھایا نہ کچھ بہہ کھیلا
چھوڑو بن کا جھمیلا

راجہ دسرتھ ست کہت ہے
دنیا درشن میلا

## سومنت از رانی کیکئی

چار گھڑی دن چڑھ گیا نہیں آئے مہاراج
بیہوش ہو خموش طپاں لرزاں تڑپے تھا پڑا وہ جہاں شاہ
سر اپنا زمیں پر پٹکے تھا بینائی دل سی تھا ملال

تب سومنت محلوں گیا چھوڑ کے راج سماج
پیر پیچ کہیں اور مکٹ کہیں خلعت ہا ٹکڑے جیب دامال
یہہ حال زار جسبدم دیکھا تو دل میں سومنت ہوا حیراں

کیکئی سے پوچھا رانی یہ حال تو کر کچھ مجھ سے بیان ۔۔۔ آج اور ہی کچھ دکھلاتا ہے کل راج تلک کا نھا سامان

## رانی کیکئی از سومنت

اے سومنت تو رام کو جلدی لاؤ بولائے ۔۔۔ جب وہ آئینگے یہاں سب ظاہر ہو جائے

جس وقت سومنت گھر سے نکلا تو آنکھ سے نیر ہو گئے جاری ۔۔۔ یہ حال راجہ کا جب سے دم دیکھا حیران ہوئی پرجا ساری

فرماؤ سومنت جی خیر تو ہے یہ پوچھیں نگر کی نرناری ۔۔۔ گھبراؤ نہ کوئی صبر کرو بھگوان ہیں سب کے رکھواری

## سومنت از رامچندر جی

الکھ نرنجن الکھ گن مایا پرم پارش ۔۔۔ اسر سنہار ن کے لئے لیا منج اوتار

اے نٹ ناگر اے لیلا دھر یہ نیا سوانگ دکھلایا ہے ۔۔۔ بید سیس اور سار دونے کبھی انت نہ تیرا پایا ہے

تم چین ہیں جو چاہو سو کرو دھن دھن تمہاری مایا ہے ۔۔۔ اے رام ہمارے ساتھ چلو رانی نے تمہیں بلایا ہے

## رام چندر

رام چندر جی چل دئے مند مند مسکائے ۔۔۔ دیکھ پتا کے حال کو نہایت گئے گھبرائے

منہ صاف کیا۔ آنسو پونچھے پانوں کے تلوے سہلائے ۔۔۔ پھر عطر کیوڑہ مٹی کے ہر قسم قسم کے منگوائے

خود جان بوجھ انجان بنے بے چین ہوئے اور گھبرائے ۔۔۔ پھر فرمایا کیا حال ہوا آنکھوں میں آنسو بھر لائے

## راجہ دسرتھ

رامچندر کی جب سنی راجا نے گفتار ۔۔۔ اوٹھکے گود میں لیلیا کیا نہایت پیار

پیشانی چومی بوسے لئے پھر گود میں اپنی بٹھلائے ۔۔۔ ٹکٹکی باندھی چہرہ پہ اور آنکھ میں آنسو بھر لائے

اک آہ سرد دل سے کھینچی بیہوش ہوئے اور گھبرائے ۔۔۔ جب آنکھ کھلی اس غفلت سے تب دل بچن یہ فرمائے

## راجہ دسرتھ

دھرگ ہے میری زندگی دھرگ ہے بھوگ بلاس ۔۔۔ رامچندر سے پتر کو دیتا ہوں بنوباس

آکاش ٹوٹ پڑے پھٹ جاوے دھرتی میں سما جاؤں — ہائے پاپی ہتیارا مونہہ کیسے کسکو دکھلاؤں

ہیں رامچندر سے پیارے کو کس طرح سے دیس نکالا دوں — یہ کہتے کہتے غش آیا مرتے تھا پڑا وہ زار زبوں

آخر کو غش سے ہوش ہوا اب تو لالا کیسی کروں — دنیا رکھوں یا دین رکھوں ایمان رکھوں یا جان رکھوں

نہیں تاب فراق پسر ہرگز اور جھوٹ بھلا کیسے بولوں — اب یہی مناسب ہے مجکو دان بھی دوں اور پران بھی دوں

## رام چندر از راجہ

پتا سچ مجھسے کہو یہہ ہے کیا احوال — کیوں ہیں یہ بیتابیاں کیوں ہے رنج و ملال

کیوں غش پہ غش چلے آتے ہیں کیا کچھ تم کو بیماری ہے — دیکھے سے رقت آتی ہے یہ حالت زار تمہاری ہے

کچھ تم سے کسی نے سخت کہا یا کچھ تقصیر ہماری ہے — فرمائیے مجھسے اے راجہ کیا دکھ آپ کو بھاری ہے

## راجہ از رام چندر

سنتے ہی اس بات کے لینا کنٹھ لگائے — جو کچھ میرا حال ہے تجھسے کہا نجائے

کیا تم سے کہوں اے لخت جگر جو کچھ مجھکو بیماری ہے — ہیں اپنے ہاتھ سے پاؤں میں بس آپ کلہاڑی ماری ہے

میری پیٹھ میں مکر زہر بجھی ظالم نے لگائی کٹاری ہے — یہ دشمن پورب جنم کی تھی کیکئی جو میری ناری ہے

مجھے دھوکا دیکر بر مانگا تقدیر بگڑ گئی ساری ہے — تم چودہ برس بن رام کو دو اب یہی خوشی ہماری ہے

## رام چندر از راجہ

پہلے تو ماں کی رضا پھر آپکا قول و قرار — لاؤں گا دل سے بجا میں ہوں تابعدار

یہ چودہ برس بن کا رہنا ہے چودہ پل سے کم مجکو — نہیں راج پاٹ کا رنج مجھے نہیں دور راہ کا غم مجکو

میں راضی اور خوشنود ہوا ہے ماتا پتا کی قسم مجکو — کر دیجے رخصت مہاراجہ یاں بھاری ہے یکدم مجکو

## کڑہ

ماتا پتا کا حکم تیر کو ہی سکھ دائی — سر آنکھوں سے بجا بر اسکو لاؤں بھائی

ہوا بڑا آنند مجھے ایشر کی دوہائی
اگر بے اودھ کا راج بھرت میرا چھوٹا بھائی

## رانی کیکئی از رامچندر

رام تمہیں بنو باس ہے من میں لیو بچار
تم بن کو چلیں اپنے پوت کو راج تلک دلواؤنگی
تدبیر چلے میرے آگے کوئی نہ تمہاری ماتا کی

بھوشن بستر انگ سے مجھکو دیو اوتار
یہ زیور کپڑا بھرت راج کو سبھا عزت سے پہناؤں گی
تم بن کو چلے اور راج ملا بس جاگ گئی قسمت میری

## رام چندر از رانی کیکئی

رانی تیرے حکم سے نہیں مجھے انکار
راجا دلیپ نے بھاگیرتھ کو مالا کنٹھا بخشا ہے
یہ لو اپنا زیور کپڑا سری بھرت راج کو پہناؤ

یہہ لے جو میری پاس ہے کر لے اسکی شمار
اور راجہ دلیپ کو سورج نے یہ کھانڈا پٹکا بخشا ہے
مجھے کوئی چیز درکار نہیں مرگ چھالا اور کھڑاؤں دو

## رانی سومترا از لچھمن جی

بیٹے تجکو گربھ میں رکھا ہے نو ماس
نو ماس گربھ میں رکھا ہے اور برسوں دکھ اوٹھایا ہے
جسدن کے لئے تجھے پالا تھا وہ دن اب آگیا ہے

اب تو سب لائق ہوا میری رہی یہ آس
کس محنت اور مشقت سے اب تجکو جوان کر پایا ہے
کیکئی نے کوشلا ست کو اب راج سے بن دلوایا ہے

## کڑہ

کوشلا کا پوت مجھے پرانوں سے پیارا
کٹھن بنوں کی راہ اکیلا کیسے جاوے
پھول سا کومل بدن کنول سے نازک تن ہے
نا کوئی سنگت ساتھ نہ کوئی بات پوچھیا
تم بھی بن کو جاؤ کرو نسدن شیو کائی

اکیلا بن کو جائے مرن ہو جائے ہمارا
نا کوئی سنگت ساتھ ہزاروں دکھ اوٹھاوے
چھوٹی عمر نادان بنوں کا پنتھ کٹھن ہے
نا کوئی پرسان حال نا کوئی دھیر دھرایا
بڑی رام پہ بپت لکھن تم ہو سہائی

## لچھمن جی از رانی سومترا

ماتا تیرے حکم سے نہیں مجھے انکار — تیرا اور سری رام کا ہوں میں تابعدار
ہیں شکر گذار ہوا تیرا جو تو نے مجھ سے فرمایا — سر آنکھوں کے پلکوں کے بل ہیں تیرا حکم بجا لایا
ہیں وہ بن آپکو سمجھوں ہوں اس دیہہ ہرے کا پھل پایا — ہیں رخصت تجھسے ہوتا ہوں تیرا اپنا رہی مجھپر سایا

## لچھمن جی از رام چندر

اے بھیا میں بھی چلوں بن کو تمہارے ساتھ — مجکو چھوڑنا جا نگر پکڑو میرا ہاتھ
تم جہاں کہیں کو جاؤ گے میں ساتھ تمہارے جاؤنگا — دن رات کروں خدمتگاری پھل پھول توڑ کر لاؤنگا
تم بن کو جاؤ میں یہاں ہوں کیا کالا منہ کرواؤنگا — لیچلو مجھے ہمراہ ساتھ میں کام وقت پر آؤں گا

## رام چندر از لچھمن جی

اے لچھمن تم دہن ہو دہن تمہارا نیہ — لیچلنا تم کو مگر اتنا ہے سندیہہ
ای بھیا میری جدائی کا اب دکھ پتا پر بھاری ہے — ہے مات سومترا مہا دکھی اور دکھی رعیت ساری ہے
ہائے بھرت ستر ہن مہا دکھی اور کونسا دکھ بھاری ہے — تم ان سبکا دھیرج دہارو اب یہی خوشی ہماری ہے

## لچھمن جی از رامچندر

یہہ مجھسے ہوتا نہیں جو ساتھ نہیں میں جاؤں — چھری مارلوں پیٹ میں جل ڈوب کر بس کھاؤں
ہیں تابعدار تمہارا ہوں اور خدمتگار تمہارا ہوں — ہیں عاشق زار تمہارا ہوں محو دیدار تمہارا ہوں
مجھے اور کسی سے کیا مطلب فرمانبردار تمہارا ہوں — بندہ بے عذر تمہارا ہوں اور جاں نثار تمہارا ہوں

## جانکی جی از کوشلا جی

ای ماتا پیّاں پڑوں جوڑوں دونوں ہاتھ — ہیں داسی ہوں آپکی تم ہو میری ناتھ
جس دن سے بیاہی آئی ہوں یکدم نہ مجکو یاں ہولی — رہا پاس ادب ہر دم مجکو کبھی کوئی بات نہیں بولی

جز خدمت اور اطاعت کے نہیں میں نے کوئی سوال کیا
ماں باپ سے بڑھکر اے میا تم ہی مجکو پیار کیا
جو جو ہیں دھرم گرہستوں کے جو کچھ بیوہار ہیں لوگ کے
لاچار مجھے کچھ کہنا ہی تم میرا معاف قصور کرو

اور تم نے مجکو اے ماتا بچوں کی طرح سے پال لیا
جو کچھ میں نے دل میں چاہا بے کہے میری تیار کیا
پت دھرم کرم استریوں کی سب ماں گ گیان کے بتلائے
یک عرض میں تمسے کرتی ہوں ماتا اسکو منظور کرو

## کونسلا جی از جانکی جی

نور چشم نور البصر میری راحت جان
نورا چندر سے بڑھکر ہی اور پرن سے مجکو پیاری ہے
بن بہت دلہن ہونگی کچھ حال تو کہہ مجھسے بیٹا

سدا سہاگن تو ہے تیری پت رکھے بھگوان
آنکھوں کی پتلی ہی میری تو جانکی جان ہماری ہی
جو تیری خوشی سو میری خوشی جو تیری رضا سو میری رضا

## جانکی جی از کونسلا جی

مہاراج تلک تھا رام کا جانے تھا سنسار
کیکئی نے راجہ دسرتھ سے بھرت کو راج دلایا ہے
ماتا کے حکم سے اے ماتا لچھمن بھائی کے ساتھ چلے
تم سب دھرموں سے واقف ہو فرماؤ اب میں کیسی کروں
تم موہ چھوڑ کر مجھسے کہو پت دھرم بڑا ہی اور تیرا دھرم ہے

پلٹا کھایا چرخ نے پلٹ گیا یکبار
اور پتر تمہارے کو ماتا بن کا اب باس کرایا ہے
کہرام مچا ہی اجودھیا میں حیران ہیں باسی پور کے
کیا فرماتی ہو اے ماتا میں بن کو جاؤں یا یہاں رہوں
میں آپکے حکم کی تابع ہوں میری لاج ہے اور دھرم ہے

## کونسلا جی

سنتے ہی اس بات کے رام رام کہہ رام
میں کیسے جیوں اور کیسی کروں یہ کیسی بپتی ہی ہو دیا
لڑکا تنہا ہو بھی اور میں تھی تھا رنک الم یہ میرا گھر
پیری میں میری اولاد ہوئی دلشاد ہوا میں شاد ہوئی

وہیں زمیں پر گر پڑی لیا کلیجہ تھام
کیا میں نے تیرا بگاڑا تھا اے بیرن ناحق ظلم کیا
بھگوان کا شکر میں کرتی تھی یہ داغ دیا میرے دل پہ
یکبارگی کیا آفت آئی ویران ہوئی برباد ہوئی

## کوشلا جی

اے دیّا کیسی پڑی اے میری بھگوان
یا وہ سامان یا یہ سامان یا وہ راحت یا یہ کلفت
اب کیسے کیسے صبر کروں کس طرح سے میں میرج دھاروں
سامان خوشی سب دور ہوئی تازہ آفت سر پر آئی
یا راج تلک یا بن جانا یا وہ سامان یا یہہ سامان

کل تو وہ سامان تھا آج ہو یہ سامان
یا وہ فرحت یا یہہ رنجش یا وہ خوشیاں یا یہ آفت
میں ایک اکیلی گھر میں رہی کسکو دیکھوں کس سے بولوں
ہے ہے دیّا ہے ہو دیّا کیسی یہ مہتا نے دکھلائی
جو گھر تھا میرا رشک جناں اب بنتا ہے وہ سونا مکان

## کوشلا جی

آنکھیں اندھی ہو گئیں نرگس کے مانند
میں کیا بولوں اور کیا دیکھوں بنجلا یہ مجھپر ظلم کئے
لڑکے بھی چلے اور بہو چلی کیوں مجکو وارث دکھ دیا
درد اقربا دادا ویلا افسوس دریغ ستم کیا ہے
کچھ شک ہی نہیں باقی اسمیں میں رو رو کر مر جاؤنگی

پیاری غنچہ کی طرح میری زباں ہے بند
اب اور نہیں کچھ بن پڑتی کیکئی نے میرے پران لئے
گھر بار و باٹ کیا میرا ہو بھلا کیکئی رانی کا
بیخود میں ہوتی جاتی ہوں کیا جانئے مجھپر غم کیا ہے
کیا بیٹھی بیٹھی اے لوگو اس گھر میں کاگ اڑا دونگی

## کوشلا جی

سفر سقر مجکو ہوا دشمن ہی میرا یا در
ہر گھڑی چھت کی اژدر ہی ہر دو ہی دہان نہنگ مجھے
کبھی رام لکھن کو ٹیرونگی کبھی تیرا نام پکاروں گی
تو مجھسے پوچھتی ہے بیٹا بتلا تو میں کیسی کروں

موت ہی ہے میری زندگی غم میرا غمخوار
جو میرا پلنگ تھا سونیکا وہ اب ہے شکل پلنگ مجھے
اس گھر میں اکیلی بیٹھی ہوئی سر دیوار سے ماروںگی
میں تجھسے پوچھتی ہوں بیٹا میں پران تجوں یا جیتی رہوں

## دوہا جانکی جی از رامچندر

پکڑا دو میری ہاتھ کو میں داسی تم ناتھ
ہا ہا کھاؤں میاں پڑوں لیچلو اپنے ساتھ

## رامچندر از سیتا جی

اے پیاری گھر میں رہو ہوگی بڑی تکلیف
ہے راہ کٹھن اور سخت ہے بن اچھا نہیں جل ہے بُری پون
اونچے پہاڑ کانٹوں کے جھاڑ پھل کا کھانا پتھی بستر
تکلیف بڑی منزل ہے کڑی کومل ہے چرن ہے نازک تن

راہ کٹھن ہے بنوں کی تم ہو زار و نحیف
ہے دھوپ کڑی دقت ہے بڑی پنچھر پنچھر جان کے دشمن
ایمری جان لو کہا مان ہے بُرا بہت یہ سخت سفر
اے شیام سندر ہے جان میری تم کیسی کرو گی راہ کٹھن

## کبت رامچندر

اکاس جو باس پہاڑن کو نسچر منہ پھاڑے ڈگرات ہیں
نہ ہی سو جہت زود تھا ہو کو ادیر لوگ یہ جیہ بنگا سی کہات ہیں

ہگ ہرت چلت تن تھرتھرات گر گر پڑت جات ہیں
سندر تمہاری جے صورت کی ہماری نمنی نازک تن وان کا ہیکو جوت ہیں

## جانکی جی از رامچندر

اے پربھو کرپا کرو پکڑو میرا ہاتھ
جہاں تم ہو مجکو دو کہہ ہی کیا کیوں دینے ہو مجکو دکھ کا
نہیں مجکو کسی کا خوف و خطر جہاں تم ہو مجکو دکھ ہی کیا
پت دھرم کو میرے کھوتے ہو کیا میری ہنسی کراؤ گے
کوشلا جی سے پتیاں پڑھ میں رخصت لیکر آئی ہوں

پت برتا کا دھرم ہے کرے پیا کا ساتھ
ہاں پربھو مجھے لے ہی چلو جو ہونا ہے سو ہو ویگا
تم بن کو جاؤ میں رہوں یہاں فرماؤ مجکو سکھ ہے کیا
میں یہاں نہیں رہنے کی کبھی مجھے لاکھ طرح سمجھاؤ گے
ایشر کی قسم میرا دھرم ہے یہ بیشک میں تمہارے ساتھ چلوں

## دوہا رامچندر جی

اے پیاری اس پنتھ میں ہونگے دکھ اپار
چلتا ہوں تم بھی چلو نہیں مجھے انکار

## راجہ دسرتھ از سومنت

اے سومنت میرے گلا سے کھینچ لو میری زبان
جس منہ سے کہا بن کو جاؤ اب اس سے کہوں تو مت جائے

گر میں ایسی جانتا تو کیوں دیتا بردان
دھرم کا ہے ایسی جتیت میرے پران دھرم دونو جاتے ہیں

مجھے پران سے پیاری جانکی ہے لچھمن آنکھوں کا تارا ہے
تینوں کو گھر سے نکال دیا راجہ دسرتھ ہتیارا ہے

یہہ کہاں دھرم ہے پاپوں کا لڑکو نہ کریں کچھ جور و جفا
یک عورت کے بہکانے سے میرا ایمان گیا اور دھرم گیا

تھا حکم ایک کو بن جاؤ دو اور چلے ہیں کیسی چوں
جا ایسے ایسے دکھ سہوں انسان ہوں یا کوئی پتھر ہوں

## رامچندر از کوشلا جی

اے ماتا دھیرج دھرو من میں باندھو دھیر
میرو تیرے دکھ سے بیاکل ہوت سریر

مجھے کسی بات کا دکھ نہیں کھاتا ہوں تیرے سر کی قسم
جب لچھمن جی ہیں ساتھ میرے تو پھر کیا مجکو رنج و الم

ہیں بن میں بڑے آرام مجھے پر دکھ ہے سو ترا بانی کا
میرے آراموں کی خاطر اُسے دکھ ہے لچھمن بھائی کا

ہم تینوں کا جانا آنا ایک سپنے سے بھی کمتر ہے
واں کچھ بھی کلیس نہیں ہوگا جب تیری کرپا مجھپر ہے

مجھے کوئی چیز درکار نہیں پر اتنا تجھسے مانگتا ہوں
تو مجھے پیار سے کنٹھ لگا پھر تھوڑا دودھ ترا پیوں

## راجہ دسرتھ از سومنت

اے سومنت تم رام کو جلدی لیکر جاؤ
چودہ دن بن میں ہیں پھرا کے ہیں لے آؤ

اے بدھنا تو نے کیسی رچی میرے پران لئے اور اجس دیا
بیٹے رام لچھمن سے بیٹوں پر یہ ظلم کیا یہہ جور کیا

میرے پران گئے بدنامی ملی ٹکڑے ہی جگر پھٹتا ہی ہیا
میرے خاک پڑے اس جینے پر بدنام جیا تو خاک جیا

## راجہ دسرتھ

اے لوگو میرے حال کو سن لینا باغور
مجھسا تجربہ کاریاں کوئی نہیں ہے اور

تم جتنے سننے والے ہو سب میری وصیت یاد کرو
کوئی داؤں ہیں انکے مت آنا ان عورتوں پر لعنت بھیجو

ایمان کی پران کی حرمت کی یہ سبکی لینے والیاں ہیں
بیرحم ہیں اور بیدرد ہیں یہ دکھوں کی دینے والیاں ہیں

جو ان سے ملا با لطف و کرم نہ یہاں کا ہوا نہ واں کا ہوا
دنیا اور دین سے باہم مٹے نہ یہاں کا ہوا نہ وہاں کا ہوا

جو ان کو اپنا سمجھیگا وہ میری طرح پچتائیگا
جیتے جی رنج اُٹھائیگا روتے روتے مرجائیگا

## مثنوی

مکر و عیاری کی اوستاد ستم کی بنیاد
انکی آبادی نے لاکھوں کو کیا ہے برباد

ان کے دریائے تملق میں جو تیرا وہ گرا
ان کے صحرائے محبت میں جو آیا نہ پھرا

زن میں جو زا ہی وہ ہی مرد کو شکل شمشیر
استری میں جو الف ہی وہ قضا کا ہی تیر

زر میں زن میں جو زا ہی وہ بزن کا زا ہی
اس کا مارا ہوا دنیا میں کہاں بچتا ہے

یہ وہ زا ہی کہ جہاں اس سی ہوا ہی فانی
ہفت سر اژدھا کہتے ہیں اسے خاقانی

مبتلا کر کے یہ عاشق کو فدا کرتے ہیں
باپ بیٹے کو تو ایک دم میں جدا کرتی ہیں

زہر میٹھے میں کھلاتی ہیں پے جانشکنی
پان میں پیار سے رکھدیتی ہیں مہر کی کنی

روز اول ہی یہ کہدیتی ہیں یوں شوہر سے
میرے سب خویش و اقارب کو چھوڑایا تونی

جس طرح تونے چھوڑائے ہیں مرے گھر والے
یاد رکھ تجھ سے میں لیلونگی یہ بدلے سارے

کیسی تاثیر ہی دیکھو تو زبان زن کو
اپنے لڑکوں سی کہا میں نے کہ جاؤ بن کو

ناقص العقل نہیں کہتے ہیں وہ جھوٹے ہیں
ہاں بد اندیش جہاں ہیں وہ کج اندیش نہیں

آنکھ وہ رکھتی ہیں سو کوس کی دکھلاتی ہے
کامل العقل ہیں کچھ اس میں پس و پیش نہیں

مرد بیچارے میں یہ عقل کہاں سے آئی
خاص عورت کے لئے ختم ہوئی رعنائی

مکر و عیاری میں اوستاد ہیں یہ شیطان کے
ان سی سیکھا ہی کیا چرخ کہن نیرنگی

ملا ہی درمیان میں حکم شیطان کو برائی کا
دیا ہی روز اول عورتوں کو مکر کا حصا

بنو ہی شکل زن عابد کو جب ناپاک کرتا ہی
مدد ہی عورتوں کی ورنہ یہ کیا خاک کرتا ہی

ہزاروں تن میں ہیں انکی اور یہ یکہ و تنہا ہی
بدی میں ان کے آگے ایک چھوٹا سا بچا ہے

ہاں پر فلک سو گردشیں اسکی پرانی ہیں
نئے نیرنگ ہیں انکی یہ سب فتنونکی بانی ہیں

غرض گردوں و شیطان سے کیسی انکو نسبت کیا
ہنر میں بے ثانی فنون میں اپنے ہی یکتا
یہ وہ کافر ہیں جنسے دیو بونے بھی امان مانگی
کسی سے کچھ نہیں مخفی حقیقت اجاندر کی

## شعر چوبولہ

سب آنکھوں سے تم دیکھتے ہو جو کچھ احوال کیا میرا
ان دکھونکو میں سہتا ہوں مو گیا کلیجہ تھر کا

## شعر

دوڑ کر جاوے ابھی دیکھ تو آوے کوئی
جانے کیا وحشت میں حالت ہے مری بچونکی

## قطعہ

رام لچھمن سے کہیں سن میرے بھائی پیارے
تلووں سے خون ٹپکتا ہے گڑے ہیں کانٹے
دل میں افسوس کیا دیکھ کے حال سیتا
دکھ کیا کیا مری بچوں پہ پڑے صحرا میں

میں جو کہتا تھا نچل روتا ہے دکھ کی مارے
دانتوں سے کھینچ لوں پاؤں کو ذرا پھیلا دے
کوئی وو کہیا نہیں دنیا میں مثال سیتا
گل سے نازک تھے گئے کیسے کڑے صحرا میں

## راجہ دسرتھ

مجھ سے بڑھکر جگت میں اور نہیں ہے کوئی
جو کرنی مجھسے ہوئی ایسی کسی سے ہوئی
چھاتی پہ میرے چڑھ بیٹھے اور انگلیاں منہ میں ڈالے کوئی
میرا گلا دبا کے زبردستی تالو سے زبان نکالے کوئی

## اشعار

بیٹھ پیچھے تو کہو گے ہی ادھر ہی مجھکو
اس برے کرنیکا پھل آنکھ دکھائے مجھکو
کیا میں ایسا ہی تھا جو کرتا ستم لڑکوں پر

میرے منہ ہی پہ کہو لوگو کرمی مجھکو
کان سے سن لوں تو کچھ شرم ہی آئے مجھکو
ایسے بردانوں کو دیتا میں قسم کھا کھا کر

## چوبولہ

وہ جنک نندنی برہن بیاری بلک بلک روتی ہوگی
ہر قدم قدم پر بیچاری منہ آنسوؤں سے دھوتی ہوگی

## چوبولہ

ہیں مرا لڑکے گئے بن کو تجھے راج ملا
کیکئی اب تو ہوا تیرا کلیجہ ٹھنڈا

پھر یہہ صدمہ گذرا غم کا جو جلتے ہے سب تاردیو اُس
نہ تو ہاتھ ہلا نہ قدم ہی ہلے ہو ہیں آنکھیں بند اور گنگ زبان

## سومنت از راجہ دشرتھ

اے راجہ لاچار ہوں بگڑ گئی تقدیر
وہ تینوں بن کو گئے بنی نہ کچھ تدبیر

ہرچند کہ میں نے سمجھایا میری ایک نہ مانی بن کو گئے
کب میرے مٹائے مٹے ہیں جو اچھے بھاگ ہیں بدھ نے لکھی

تم صبر کرو دو ہیرج دہارو اب کیا حاصل ہے پران دیئے
دل اپنا ان سے بہلاؤ موجود تمہارے دو بیٹے

## دوہا راجہ دشرتھ

جب سومنت کے مکھ سے ایسی سُنی تقریر
رام رام کہہ رام کہہ دشرتھ تجا شریر

## رانی کوشلاجی

رانیاں سُنکر یہہ خبر دوڑیں زار و نزار
چوڑیں توڑیں ہاتھ کی زیور دیہ اوتار

اے چرخ ستمگر ای بد بہا کیوں تو نے ہم پر ستم کیئے
بیٹی بہو میری بن کو گئی اور غم سے پیا نے پران دیئے

یاں بھرت شترہن گھر میں نہیں بھنکت ہے لاش پڑی دیا
نہ تو نانا و چچا کا لڑکا ہی نہیں چھوٹا بڑا کوئی بھیا

افسوس کوئی موجود نہیں مٹی کا ٹھکانے لگویا
نا حال کا کوئی پرساں ہے نا بات کا کوئی پوچھویا

## گرڑہ

کہو تو سہی اے چرخ ستم یہہ ہم پہ بجا ہے
لڑکے بن کو گئے پیا نے پران تجا ہے

دیا زخم پہ زخم تیر پہ تیر لگایا
اے ظالم بے درد رحم تجھکو نہیں آیا

سہے ظلم پہ ظلم ستم پہ ستم اوٹھایا
سہے رنج پہ رنج الم پہ الم اوٹھایا

ایک رنج سے ابھی فراغت نہیں پائی
نئی بپت پر بپت اور تو نے دکھلائی

پھول سا کومل بدن سیا اور دونوں بھائی
بن بن ڈولت پھریں پیا نے وہ یہ گنوائی

سخت مصیبت پڑی ہائے اس رنج و محن سے
اب ہم کیسی کریں ہائے ان نکست نہیں تن سے

گر کوئی ایسا جتن کہ نکسے جان ہماری
گر تو نے غم دیا تو کر تو ہی غم خواری

اے قاتل لے کھینچ کوئی تلوار دو دھارا
ایسا ہاتھ لگا و سیس کٹ جائے ہمارا

تم تو اب چل دیے یہاں ہے کون ہمارا
لاج شرم پت دھرم پران کا رکھن ہارا

یہ بھی قول و قرار ہوا تھا میرا تمہارا
دا او دیا چل بسے ہیں ادھر میں ہارا

ہم داسی تم ناتھ دغا مت دیو پیارے
دامن سے ہم لگی ہوئی ہیں ناتھ تمہارے

ہمیں چھوڑ مجدھار گئے تم شیام کنارے
او چھلت ڈوبت ہیں جنم بھر پران ہمارے

برماوس برسات بیچ جب آوے سامیں
بر پوجن کیسے جائیں بنا بر کے کہلائیں

تم تو اب چل دیے اکیلا ہم کو چھوڑا
جب سر جو پر جائیں کریں کس سے گھونگھٹ

بدھ ہانے یہ بپت ہائے مجھکو دکھلائی
لٹ گیا سارا سہاگ انڈ جگ ہیں کہلائی

فکر جہان ہیں ہائے ہمیشہ رنج اٹھائے
ٹوٹ پڑا یہ دکھ سکھ کے جب دن آئے

نا کوئی سنگ نہ ساتھ نکوئی بات پوچھیا
چار پونز کا پتا لاش مھنکت ہے، دیا

جوڑوں دونوں ہاتھ ذرا نیتا تو کھولو
پڑوں تمہارے پاؤں تنک منھ سے تو بولو

پتنا ہیں ہمکو ڈال چلے تم سرگ کی راہیں
اب پت کیسے رہے بنا پت کی کہلائیں

## رانی کیکئی

کیکئی میری زبان پڑی میں مت پر گا جا
لڑکے بن کو گئے پران تجدیئے راجا

رام لکھن میری پران جانکی پران سے پیاری
ہیں نے یہ کیا کیا میری مت کس نے ماری

بھرت کو اپنا پوت کبھی ہے نے نہیں جانا — رامچندر نے مجھے سدا ماتا کر مانا
پھوٹ گئی تقدیر ہوئی جگ میں سوائی — دیکھ مجھے سب کہیں ہٹو ہتیارن آئی
سو نہیں ماریں بول کہیں موئی خسما کھائی — دیکھ کے میری شکل ہنسیں سب لوگ لگائی

## دوہا بششٹ جی از سومنت

اے سومنت مت دیر کر رتھ کو لیکر جاؤ — بھرت سترگھن کو یہاں جلد بیسے لے آؤ

## دوہا

بھرت سترگھن اودھ میں جب ہی پہونچے آئے — اشگن رستہ میں ہوئی بہت گئے گھبرائے

## دوہا

دونوں بھائی محل میں جیسدم پہونچے آئے — دیکھ پتا کی لاش کو گئے مورچھا کھائے

## دوہا کبری از بھرت جی

کبری بولی بھرت سے میری پورن ہو گئی آس — راج تلک تمکو ہوا رام گئے بنو باس

## دوہا

وہیں بھرت نے دوڑ کر ماری اس کے لات — کوبر اس کا مٹ گیا ہو گئی سندر گات

## بھرت از کیکئی

اے ہتیارن کل موہی او پاپن گیان — رام لکھمن بن کو گئے تج پیارے بدان

تو پچھلے جنم کی بیرن تھی تو نے ماتا ہو کر بیر کیا — بھیا بھاوج میری بن کو گئے اور تو نے پتا کا پران لیا
انند پرجا کا ناس کیا اور سبکو دہارن دکھ دیا — یا لاش پتا کی بھنکت ہے واں بن میں بیاکل رام سیا

## اشعار

ہائے اس کبری کے بہکانے سے — پڑ گئے جان کے مجکو لالے ہا

بھائی بن کو گئے اور باپ مرے
مجھسے بھی بڑھکے وہ سو درجہ تجھے بھاتے تھے
آپ بدنام ہوئی مجکو بھی بدنام کیا
بےخطا ہائے وہ بن کو بھیجے ؛؛
میرا اپنا کیا مُنہ مفت میں کالا تونے
باپ بھی مر گئے بھائی بھی گئے صحرا کو
تو عزازیل ہی مژگاں ترے تیر قضا
بھائی بن کو گئے اور باپ مرے ہائے ستم
دکھاؤں میں مُنہ اپنا دنیا میں کیسے
زمانہ کے نزدیک لے میری مادر ؛
یقیں کون لائے میری بے قصوری
جب تلک دنیا ہی بدنامی میری قائم رہیگی
بھائی کو بھیجا بن کو لئے باپ کے پران
جو دیکھے گا کہے گا یہ بسوا اس گھاتی ہے

بُرے ہوتے ہیں بھڑانے والے
رام لچھمن سے کہو کیا تھی لڑائی تیری
تا قیامت نہیں جائیگی بُرائی تیری
رام لچھمن تھے رضا جو تیرے
رام لچھمن کو دیا دیس نکالا تونے
ہوگیا اب تو کلیجہ ترا مادر ٹھنڈا
اور زباں تیغ ہی شمشیر ہی تیری ابرو
تجکو لازم ہی کہ میرا بھی گلا کاٹ دے تو
اجیں اس طرح کا یہہ تونے کیا ہے
جو تیری خطا ہی وہ میری خطا ہے
جو تونے کیا ہی وہ میں نے کیا ہے
کب چھوٹا یہ چھوٹتا ہی دھبا ہی کچے نیل کا
جب تونے راج مجکو اودھ کا دلا دیا
ماتھے پہ میرے نیل کا ٹیکا لگوا دیا

## بھرت از کیکئی

تونے مجکو جگت میں بہت کیا بدنام
جبتک یہ سنسار ہی رہے کلنکی نام
ماتا ہوکر تونے جگمیں کالا منہ کروایا ہے
یہ نیل کا ٹیکا ماتھے پہ تونے میرے لگوایا ہی
مجھ بے قصور اور رنکیں کو ناحق یہ کلنک لگایا ہی
سن دشمن بیرن ہتیارن کیا ایسو اجنا بالکہ
بہتر یہ تھا بیرے ہوتے ہی تو دودہ میں زہر ملا دیتی
اور نا رکا ٹے یہ میرا تو ہاتھ سے گلا دبا دیتی

تیرا بدلا بھی ہو جاتا اور میں بھی کلنک سے بچ جاتا
لعنت ہی میرے جینے پر دھرکار ہی میری جنتی پر
تو بھی بچتی اس ذلت سے اور میں بھی اجس نہیں پاتا
یہ مجھکو کلنک رہی در در تو بھی بدنام رہا ہے گھر گھر

## بھرت جی

گلعذار غنچہ دہن رشک سرو شمشاد
وہ داغ گل نسرین و سمن کہیں کانٹوں پر سوتی ہو گی
وہ راج دولاری پران سی پیاری ملک بلک رو تی ہو گی
جس پر تو نے بیجا کیا ظلم بیداد
کیا جانے صحرا میں کیا کیا تکلیف اُسے ہوتی ہو گی
ہر قدم قدم پر بیچاری منہ آنسوؤں سے دہوتی ہو گی

## بھرت جی

یہ کہکر سری بھرت نے کیا رام سے دھیان
ہیں بے قصور ہوں آپ بیان کری میرے آگے آئی
جو سنتے ہیں وہ کہتے ہیں تبھی بھرت نے ماتا سکھلائی
میری آبرو پانی پانی ہوئی سب خاک میں مل گئی رعنائی
چرنوں سیس نوا کے ایسا کیا بیان
کب میرے مٹائے مٹتی ہے قسمت میں لکھی تھی رسوائی
تم مجھے چھوڑ کر بن کو گئے یاں میں نے بڑی ذلت پائی
تم سب کے جیکی جانتے ہو اتنا ہی بھروسا ہے بھائی

## بھرت جی

دو کھ کے اوپر دُکھ ہی مجھسے سہا نجائے
ہے وقت مصیبت کا مجھپر لو جلد خبر میری بھیا
میں شرم کے مارے مرتا ہوں ٹکڑے ہی جگر پھٹتا ہے تمہا
دین دُکھی موئے جانکے رگھبر ہو سہائی
میں کس سے کہوں میری کون سُنے کچھ میں نے کیا یا نہیں کیا
میرے خاک پڑی اس جینے پر بدنام جیا تو خاک جیا

## گروشست از بھرت

بدہ گیان کی کہان ہو تم ہو بڑے گمبھیر
تم جانتے ہو اپنی من میں ہے رام چند کی گت نیاری
اون لیلا دھر نٹ ناگر کی تم خود واقف ہو لیلا سے
کرتے ہو کس واسطے بیہودہ تقریر
کیوں اسکو دوس لگاتے ہو بیجا تمہاری مہتاری
ہاں رام چند کیکئی نے بھیجے لچھمن سیا کس نے بھیجی

معلوم نہیں کیا مطلب ہے کس واسطے ہے بن کا جانا
جو کام کہ ہونے والا ہے بن ہوئے نہیں وہ رہتا ہے
اوٹھو آگ لگاؤ راجا کو اور لوک کی بیوہار کرو

اجی رام کی رام ہی گت جانے بیفائدہ ہے اب سمجھانا
سو جان بوجھ کر اے لڑکے پھر کیسی باتیں کرتا ہے
یہ باتیں سب بیہودہ ہیں مت انکی مٹی خوار کرو

## بھرت از کوشلا جی

ماتا سارے جگت میں بہت ہوا بدنام
ناکردہ گناہ اور بےقصور ہیں ناحق مارا جاتا ہوں
سوگند تمہارے چرنوں کی اور پتا کے مجکو سر کی قسم
گو اُسکے پیٹ سے پیدا ہوں پر تو نے مجکو پالا ہے
یہ دیہہ میری اپرادھی ہے اس دیہہ کو تیاگ کرونگا میں

تابعدار ہوں رام کا نہیں راج سے کام
ہوا جگ میں کلنکی نام میرا اور دغاباز کہلاتا ہوں
مجھے مطلق اس کی خبر ہی نہیں کیکئی نے جو کچھ کیا ستم
اُس بیرن نے یہ دغا کیا منہ میرا جگ میں کالا ہے
سری رام کو اس نے بن بھیجا اب تیرے آگے مرونگا میں

## گڑہ

رام چند بن گئے ہوئی میری رسوائی
کس کو آوے یقین کہ میری خطا نہیں ہے
سیتا جی یہ کہیں کہیں یہ لچھمن بھائی
جو کچھ اُس نے کیا میری خاطر سے کیا ہے
یہہ کلنک نا چھوٹے کبھی میری چھٹوائی
ای بھائی سترہن سننے ہوا تنا مجکو ممنون کیجو

راج کاج کے لئے بھرت نے ماں سکھلائی
ماتا سے کچھ ذکر بھرت نے کیا نہیں ہے
اودھ راج کے لئے بھرت کیکئی سکھائی
مجکو دیا ہے راج رام بن باس دیا ہے
اب میں کس سے کہوں جو کچھ میں نے دکھ پائے
تم پتا کی لاش جلاؤ گے میری بھی لاش جلا دیجو

## گڑہ

کھینچ لی تلوار گلے پر ہاتھ چلایا
کوشلا پڑی دوڑ بھرت کو گلے لگایا

## کوشلا جی از بھرت

اپنا اپنے ہاتھ سے کرتا ہی تو حلال

ٹکڑے ہی میرا جگر دیکھ کے تیرا حال

ای میرے پوت ای میری لال ای میری پیاری من بہاؤن
تجھے اِن باتوں کی خبر ہی کیا تو تو اپنے ننہال میں تھا
سری رام کی ہی سوگند مجھے کچھ اس میں تیری خطا نہیں
ہی رام چند تم سے بڑھکر اور رام چند سے تو بڑھکر
تم دونوں میرے آتما ہو اور جان و جگر سے بڑھکر ہو
سری رام چند ماتا دی کو مایا اپنی دکھلانا تھا

یہ پرلے تو کیا کرتا ہی کیوں جان کا ہوتا ہی دشمن
کیوں جان کو اپنی کھوتا ہی کیوں دیتا ہی مجکو دھوکا
میں کھاتی ہوں تری سر کی قسم کچھ اس میں تو نے کیا ہی نہیں
گر وہ ہی میرا لخت جگر تو تو ہے میرا نورِ نظر
یک بال برابر فرق نہیں تم دونوں مجھے برابر ہو
کیکیئی کی اس میں خطا ہی نہیں سری رام کو تو بن جانا تھا

## بششٹ از رانی کونسلا جی

رانیوں تم دھیرج دہرو کیوں ہو زار و نزار
پہلے تو دسرتھ ایک ہی تھا اب ایک کے تم کو چار ملے
جب ایک ہی پالنے والا تھا اب چار پالنے والے ہیں
تم بڑے بھاگ کی پوری ہو ایسے لڑکونکی مہتاری
رہا رام چند کا بن جانا نادان ہی کوئی جو دکھ پائے
تم صبر کرو دھیرج دھارو لڑکوں کو گلے لگاؤ تم

مرت لوک میں آنکر یہ ہی ہی بیوہار
پہلے ایک باغ تھا سوکھا سا اب چار جگہ گلزار ملے
چاروں لائق چاروں اچھے چاروں کے ڈھنگ نرالے ہیں
ہیں سیکھے سب آگیا کاری سب کے سب ہیں فرمانبرداری
جس کام کی خاطر گئے ہیں وہ وہ کام کیا اور گھر آئے
ہی تیا کا ان کو شوک بڑا سو پیار سے اب سمجھاؤ تم

## رعایاء اودھ

یہ پرلے کیسی ہوئی ٹوٹ پڑا آکاس
گئے رام لکھمن تو دونوں بن دسرتھ کا مرن اب کیسے کریں
ننسار سے بھرت جی آئے ہیں سو وہ بھی جانکو کھونے ہیں
آفت یہ آفت آئی ہی اس پتنا کو ہم کیسے سہیں

ہائے اودھ سونا ہوا جاویں کس کے پاس
اگنی میں جلیں یا زہر کھائیں یا کنویں میں جاکر ڈوب مریں
اب کوئی نہیں جا اپنا ہم سب فریادی روتے ہیں
ہم کیسے اودھ میں باس کریں کسکو دیکھیں اور کیسے رہیں

ہم سب کے سنئے یا دہوئے بھگواں کی یونہی تھی اچھا ۔۔ تقدیریں سب کی بگڑ گئیں تدبیر وں سے ہی حاصل کیا

سب رونق پانی ور ہوئی سو کھا ہی ہرا کوئی باغ نہیں ۔۔ ذرا آنکھ کھولکے دیکھو تو ہی گھر میں کسی کے چراغ نہیں

## لاونی

ہوتی ہوتی ہوتی اب ہونی اجودھیا ہوتی ۔۔ گھر گھر تو کہرام مچا ہی پرجا ساری روتی

دسرتھ نے تو پران تجا ہی ۔۔ کوشلا ہو جی کھوتی

## گروبشنشٹ از بھرت

ہونہار مٹتی نہیں ان ہونی نہیں ہوئے ۔۔ جو کچھ لکھا للاٹ میں میٹ سکے نہیں کوئے

اب دھیرج دہر بکل مت ہو کیوں زار زار تو روتا ہی ۔۔ جو ہونی تھی وہ ہو گئی ہے اب پچھتائے کیا ہوتا ہی

سنسار کا یہ ہی نقشہ ہی کوئی آتا ہی کوئی جاتا ہی ۔۔ تم خوب جانتے ہو بیٹا سب جھوٹا جگ کا ناتا ہی

جو کچھ گذری گذری ہر دھیرج کرم پتا کا کر ۔۔ کیا کوئی تجھے سمجھاویگا ہی یہ سب ظاہر تجھ پر

ہیں گیا تو گیا اور کوئی گیا ان سبکو کال گراسے گا ۔۔ یہ ہی ہیو ہار یہاں کا ہی کر کرم پتا کے ای بیٹا

## گروبشنشٹ از بھرت

بھرت راج اس دکھ سے ہوتے ہو بیزار ۔۔ ہونی سے اس جگت میں سب کوئی لاچار

اے بھرت راج پنڈت ہو کر یہ کیسی باتیں کرتا ہی ۔۔ جو مرتا ہی وہ جیتا ہی جو جیتا ہی وہ مرتا ہے

یہ دیہہ جیو کے کپڑے ہیں کوئی اب پہنا کوئی پھر پہنا ۔۔ ور سات لوک ہیں گھر اسکے کبھی یاں رہنا کبھی واں رہنا

کبھی باپ بنا اور کبھی بیٹا کبھی آقا ہی کبھی ہی نوکر ۔۔ کبھی ہاتھی ہی کبھی گھوڑا ہی کبھی اس نے لگا دی اسکے پر

جس قالب کو یہ چھوڑتا ہی پھر اُس سی کام نہیں رکھتا ۔۔ اُس گھر کا اور گھر والونکا پھر یاد بھی نام نہیں رکھتا

یاں کیسا پتا کیسا لڑکا کسکی ما ور کس کی جورو ۔۔ یاں لاش پڑی رہ جاتی ہی اُٹھ آگ لگا دی اسکو تو

## بھرت از گرو بششٹ

سچی کہتا ہوں گرو نہیں جگت سے کام | جینے پر دہرکار ہی ہوا کلنکی نام

ہوا اپنا مرن گئے بھیا بن اب نہیں مجھے جینا یک چھن
مادر کی جفا اور پدر کا غم بھاوج کا دکھ بہنوں کا الم
یک شال پر میرے سو آفت یک جان پہ میرے لاکھ بلا
ایسے جینے پر لعنت ہے بہتر یہ ہی مر جاؤں میں
یہ کہکے لاش کو لپٹ گیا اور ڈھ کے پچھاڑیں کھاتا تھا

داسی دشمن ماتا بیرن بھاوج کا گون گیا سخت ہے دن
خلقت کی زباں تیغ براں کیا ہے کیا میں کہوں گرو نکا ستم
دشمن کو خدا دکھلاوے نہیں جو کچھ کہ الم میں نے دیکھا
کوئی مجکو آگ لگا دیگا اب کسکو آگ لگاؤں میں
اس بپتا میں ڈالکر کدھر گئے تم اپنے لال کو کہو پتا

## گرو بششٹ از بھرت

چکر سو درسن کا ہوا بھرت تیرا اوتار | ہے سبھاؤ اس دیہہ کا جوگی یہ گفتار

آکاش دہرن جل اگن پون اور چندا سورج تارے ہیں
سب کال کے گال میں بیٹھے ہیں بید پران پکارے ہیں
اس دیہہ جیو کا گن اوگن کچھ مجھسے کہا نجاتا ہے
ہے دیہہ تیرے آگے رکھی اور جیو نہیں دکھلاتا ہے
سنسار کا ہی بیوہار یہ ہی اور یہی بہانا نکانا ہے

سُرا اسُرا چر اچر جتنے ہیں اور جو دیہہ کو دھارے ہیں
کیا ان باتوں سے بھرت راج جی پیارے بنا تمہارے ہیں
ہے جیو اجر دیہی مائی کہو کس سے تمہارا ناتا ہے
ان دونوں میں سے بھرت راج کہو کس سے تمہارا ناتا ہے
گر کرم تپا کے اے بیٹا کیوں اتنی دیر لگاتا ہے

## دوہا

تب دسرتھ کی دیہہ کو سرجو جی کے تیر | پھونک دیا سری بھرت نے بیاکل ہوا سریر

## تقریظ و تاریخ نتیجہ فکر رسا سخنور نازک خیال جناب منشی گینڈا لال صاحب گوہر بدایونی سرشتہ دار فوجداری ضلع پیلی بھیت

حق تعالیٰ کو ہے حمد سپاس ÷ جو کہ ہے برتر از گمان و قیاس ÷ اسکی قدرت کے سب ہی شاکر ہیں ÷ جن و انس و ملائکہ و نسناس

| | | | |
|---|---|---|---|
| کیوں نہ گاؤں میں اس کا گن جس نام | جسکی کرپا سے کام آئے راس | جسنے بخشے مجھے دلی مقصود | جس نے کی پوری میرے دلکی آس |
| بعد اسکے یہ عرض کرتا ہے | خاکپا گوہر جفنر الناس | نہ خوشامد کا روگ ہے مجھ میں | نہ سماجت پھٹکتی ہے میرے پاس |
| نہ کبھی دوستوں سے کچھ امید | نہ کبھی دشمنوں کا خوف و ہراس | راست کہتا ہوں یہ میری خو ہے | دل میں آتا نہیں کبھی وسواس |
| انکی تصنیف چھپ رہی ہے یہ | جو کہ ہیں اک بزرگ فیض اساس | مرد سنجیدہ صاحب اخلاف | زود فہم و ذکی و قدر شناس |
| شعلہ جن کا تخلص نامی | نام ہے منشی نرائن داس | برہمن قوم گوت پاراسر | ہے بدایوں کا فخر کہنا راس |
| سال میلاد ان کا لکھتا ہوں | دیکھکر جنم پتر کا قرطاس | ایکہزار آٹھ سو بہتر تھا | بیر بکرم کا سمبت اجلاس |
| بدھ کا دن دوادشی کی تتھ | کرشن کا پاکھ پوکھ کا سبھ ماس | سن اٹھارہ سو پندرہ ہوگا | عیسوی سال بھی زروئے قیاس |
| مستقل انکا ہے سناتن دھرم | جس میں ہرگز نہیں کوئی وسواس | فصل ہولی میں سوانگ کرتے ہیں | پانچ سو انگو نسے شغل ہے پچاس |
| سوانگ میں سب دکھاتے ہیں لیلا | شکتی ستی دروپدی بنو باس | رقت آتی ہے قلب سامع میں | رمز کو جانتے ہیں رمز شناس |
| اب جو بولوں میں وہ رامائن | کہہ گئے جو گسائیں تلسی داس | پوری تفصیل کیا سناؤں میں | میں کہاں اور کہاں یہ میرا قیاس |
| سوانگ میں جو سرپ بنتے ہیں | انکے لائق ہے زیور اور لباس | خوش گلو بھی ہیں خوب رو بھی ہیں | ساز و ساماں بھی ہے بجا در آس |
| خیر اب پہلے سنئے اس کا حال | نام ہے جسنی سوانگ کا بنو باس | کیکئی رانی کا وہ مانگنا بر | راجہ جسرت کو اپنے قول کا پاس |
| وہ سری رامچندر جی کا حال | بھید جن کا نہ پاویں بید بیاس | سری لچھمن جی اور سیا جی | ساتھ جانا وہ بن میں کرنا نواس |
| سری دسرت کا رنج سے مرنا | پر نہ کرنا بچن کا دھرم کا ناس | بھرت کی کیکئی سے وہ تقریر | وہ گرو جی کا گیا ڈرہ بواس |
| دی تبھی برہما نے میگناد کو شکت | صرف تھی اس کے نہ بیں جب انفاس | سری لچھمن کی مورچھا اس سے | وہ سری رامچندر جی کا ہراس |
| وہ پون ست کا جانا دونا گر | وہ سجیون کا لانا بدو سواس | سری لچھمن جی ہو گئے چیتن | نہ کیا بات کا نہ رات کا پاس |
| ستی ہونا سلوچنا کا پھر | جس کو سمجھاتے تھے سسر اور ساس | جاکے لائی تھی جو کہ پتی کا سیس | میگنا تھ اسکا نام سنگ تھی اس |
| وہ سماں کے وہ زور کا گھنٹا | جب ہے کھینچا دروپدی کا لباس | کتنی عمدہ لکھی ہے وہ فریاد | آ گئے ہیں سری کرشن جی پاس |

| | | | |
|---|---|---|---|
| رانی اور لاکھا پاتر سے | بھرتری ہر بجا وہ پہلے بھوگ بلاس | پھر بجا یک وہ جوگ اور بیراگ | جس کا شہرہ جہاں میں آج چپ راس |
| آلا اودل کا سوانگ ہے بیان<br>وہ لڑائی لکھی ہے برہما کی<br>ثابت اندل ہر نکی سوم کا گت میں<br>کی ہے شنبا جی کی استتی بھی کہیں | بن میں جانا کبھی کبھی بنواس<br>جس کو سنکر بچارہے ہیں جو اس<br>محو ہونا وہ اونکا پڑھ پڑھکر<br>بابو جل آگ پرتھوی آکاس<br>جن کا ایک تختگاہ ہے کیلاس | جھولا چند اودل اور رمنا کا<br>سولہ سو جوگیوں کا آجانا<br>وید گھٹ شاشتر اور پران اتہاس<br>ہری گنگا جی کی بھی استت ہے<br>نادیا باہن اسکو کہوانگ | آنا طاہر کا سب بٹ ساگر پاس<br>اور دکھانا وہ اپنا جوگ ابھیاس<br>جو کہ کرتی ہیں پاپ پتنگ کا ناس<br>کال ہے جن کے بس میں شل حواس |
| ہری گوراجی اور درگا جی | سب سے پہلے گنیش جی سپاس | قصۂ شاہزادہ گوہر | شاہزادی کا آنا اُسکے پاس |
| وہ فسانۂ عجائب اور غریب<br>جانِ عالم بنا ہے جب بندر<br>ملکہ ہے سخنوری کا انہیں<br>ہیں قصائد بھی دلکش و نادر<br>ذکرِ عیش و نشاط گرد اگرد<br>آگرہ دہلی اور بریلی کیا<br>اہلِ اقبال و صاحبِ حشمت<br>اپنا نام اور اپنے آقا کا<br>لالہ امراؤ سنگھ سا عاقل | جس سے واقف ہیں سب عوام الناس<br>اور گرفتار ہے کسی کے پاس<br>ہر طرح کی جنس ہے ان کے پاس<br>غزل اور جملہ نظم کی اجناس<br>نام درد و الم نہ آس نہ یاس<br>شہرت قسمتوں ہے چپے اس<br>کارکن آپ ہی تھے اُن کے پاس<br>خوب روشن کیا ہے رب الناس<br>جس کا ثانی نہ تھا جیسے قیاس | اُس وزیر نمک حرام کا ذکر<br>اُسکی تقریر اُسکی فہمائش<br>چار عنصر رباعیوں سے خجل<br>نہ انہیں موہ ہے نہ مایا ہے<br>خندہ پیشانی اور شگفتہ مزاج<br>جوتی پرشاد رائصاحب تھے<br>کئے دو لاکھ اُنہوں نے روپیہ خرچ<br>دہلی والوں کا خاندان جسمیں<br>رشکِ حاتم ہیں ائے رام کرشن | لب پہ یا وہ نہ چلنا دین گلاس<br>وہ لکھی ہے کہ سن کے گم ہوں حواس<br>منفعل خمسوں سے ہیں پانچ حواس<br>نہ انہیں مال و زر کا بیم و ہراس<br>کبھی دیکھا نہیں کسی نے اُداس<br>آگرہ میں جو سب رئیسوں کے راس<br>دیکھے لوگوں کو نقد اور اجناس<br>ہے ہر اک بحر فیض کا الیاس<br>فخر دوراں ہیں یا دھی موہن داس |

وہ جو ہیں بالکرشن و شیو پرشاد
کار خیر آپنے کئے اکثر
انکے شاگرد بھی ہیں اب استاد
اور تقاریب تعزیت ہیں بھی
بھائی چھوٹے ہیں انکو چھیدالال
منجھلے بھائی کے تین ہیں فرزند
وکسی نیشن ہیں ہیں وہ عہدہ دار
اپنی اوقات انھوں نے کرکے صرف
ہیں رتن لال تیسرے لڑکے
چھپ چکی یہ کتاب خوش اسلوب

انکی صحبت سے رشک لعل ہو نحاس
بخش کر گوہر و زر و الماس
فن موسیقی کے مقام شناس
کیا سفر اور ہوئی طبع اداس
بڑی معقول مرد نیک اساس
خوش سیر نیک خو خجستہ اساس
کار تعلیم انکو آتا ہی راس
سوانگ چھپوا دیے بجھادی پیاس
فصل کشتی کے الاقتباس
بہر تاریخ مجھکو تھا وسواس

کرتے ہیں قدر و منزلت انکی
ہوئی انکی بدولت اکثر لوگ
شادیوں میں کیا بہت کچھ خرچ
انکے والد کا نام متر سین
انسے چھوٹے کا نندرام ہے نام
ہیں بشیشر دیال سب میں بڑے
کریں اپنے بڑوں کا بخوشی ادب
ہیں بشمبر دیال پور دوم
رہیں آباد شاد ہوں آباد
کہا شاکر نے دفعتا گوہر

جانتے ہیں انھیں بھی قدر شناس
اہل زر جو تھے صاحب افلاس
اپنے اور اقربا کے بے وسواس
جنکا بیکنٹھ میں ہوا ہی باس
امتحان مجردی ہیں پاس
عقل کے دائرہ کا خط مماس
چھوٹے بچوں کا بھی انکو پاس
ہوش کی شست فہم کی کمپاس
رنج و غم سے بفضل رب الناس
سوانگ شائع ہے نارائن داس

تاریخ نتیجہ فکر نادر جناب منشی نراین داس صاحب شاکر بدایونی سلمہ اللہ تعالے

سوانگ چوبولوں سے شعلہ کا بہت عمدہ چھپا
شعلہ صاحب ساکن بدایوں عجب ہنس مکھ ہیں شخص
لاتے ہیں تشریف سب حکام از راہ کرم
الغرض شاکر نے کی فکر از پئے "تاریخ طبع"
مصرعہ تاریخ عیسی نے کہا شاکر سے یوں

داستانیں اور رامائن کی لیلا واہ واہ
سال بھر کے بعد کے سجواتے ہیں جلسہ سوانگ کا
ضلع کے حاکم کو بھی محو تماشا کر دیا
عیسوی تاریخ کی سن نکلے جس میں برملا
لالہ جی شعلہ کے دم تک ہے "تماشا سوانگ کا"

۱۸ ۶۹۳

چکیدہ قلم پرزور بابو جگل کشور عرف بابو ہوری لال صاحب نائب تحصیلدار
تحصیل جلال آباد ضلع شاہجہان پور خلف جناب منشی ننانند صاحب ڈپٹی
کلکٹر مرحوم ضلع بدایون

کیا ہی مخدوم کے چھپے ہیں سوانگ — شاد ہیں جس کو سُن کے ہر بار و نیک
سنئے تاریخ بھی بطرز جدید — صفر اور ایک اور تین اور ایک

## تاریخ طبعزاد جناب ٹھاکر جگن ناتھ سنگھ صاحب ڈپٹی کلکٹر بندوبست ضلع بدایون

سوانگ نے شعلہ کے کیا لطف دکھایا واللہ — اُس کا دل شاد ہی جس نے کہیں سُن پایا ہی
ہم نے بیساختہ مصرعہ پڑھا از پی سال — سمبت اُنیس سو پنچاس میں چھپوایا ہی

## تاریخ چکیدہ خامہ عنبر بیں شمامہ جناب منشی دیبی پرشاد صاحب سحر بدایونی سابق سب ڈپٹی انسپکٹر مدارس ضلع بدایوں پنشنر سلمہ اللہ تعالےٰ

چھپی تصنیف شعلہ رام کی ہی جس میں ہر لیلا — نہ دیکھی جس نے ہو اب آکے دیکھے وہ بشر لیلا
بیاں جو کر گئے ہیں والمیک اور تلسی داس اوّل — ہوئی چھ بولوں میں ہی اب وہ نزاتن کی نر لیلا
مجھے تھی فکر سال طبع اُس دلچسپ ناٹک کی — کہا اے سحر ہاتف نے لکھو کیا خوب نر لیلا

## تاریخ من تصنیف مہاراج سری رام جی شاگرد رشید مصنف کتاب ہذا

گرچہ اظہر ہے ہر کی ہر لیلا — ہی بنو باس مشتہر لیلا
فکر ہی سال طبع کی تو لکھ — میرے اُستاد کی کتاب چھپی — دل ہی شاد ایسی دیکھ کر لیلا
سہر یرام ایک خوب تر لیلا

۱۳ ہ ۱۰

## نتیجہ فکر طبع زاد جناب منشی شنکر پرشاد صاحب سکنڈ کلرک دفتر شفاخانہ بدایون

ہوئی مطبوع شعلہ کی کتاب رام لیلا جب — مصنف نے مجھے تاریخ لکھنے کی اجازت دی
ملک نے مصرعہ سن لکھ دیا شاکر یہ ہجری میں — کتاب رام لیلا ہو گئی دلچسپ شعلہ کی

تمت

## ملنے کا پتہ

۱- منیجر شانتی پریس بدایوں

۲- لالہ پیارے لال اینڈ سنز بک سیلر بدایوں